بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

قرآن نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۳۳ | ۱۳ شوال ۱۳۸۹ھ ۲۳ فتح ۱۳۴۸ ہش ۲۳ دسمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۹۵

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک اہم رؤیا

ذیل میں حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ایک رؤیا اور حضورؓ کی بیان فرمودہ تعبیر ربوہ کے ساکنین کی توجہ کے لئے شائع کی جارہی ہے۔

فرمایا:-

آج رات میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔ میں وہ دوستوں کے سامنے بیان کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے دیکھا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم یا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (اس وقت پوری طرح یاد نہیں) لوگوں کے گھروں پر آتے ہیں۔ اور جس گھر پر آتے ہیں اس کا دروازہ بند پاتے ہیں اور واپس چلے جاتے ہیں۔ ایک گھر پر میں نے ایک بورڈ لگا ہوا دیکھا۔ جس پر احمد منزل یا اس کے قریب قریب کوئی نام لکھا ہوا ہے۔ وہ گھر مجھے ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ پیر منظور محمد صاحب کا معلوم ہوتا ہے۔ خواب میں میں کہتا ہوں کہ انہوں نے بہت اچھا بورڈ لگایا ہے۔ اگر اب حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام آئیں گے تو وہ سمجھیں گے۔ کہ یہ ہمارا مکان ہے اور اس کے اندر آجائیں گے۔ اس کو دیکھ کر میرے دل میں بھی خیال پیدا ہوا کہ میں بھی ایک مکان بنواؤں اور اس میں اس قسم کا بورڈ لگواؤں چنانچہ خواب میں ہی میں مکان تعمیر کراتا ہوں۔ (خواب کے نظارے بھی عجیب ہوتے ہیں) میں دیکھتا ہوں کہ ایک مکان مجھے نظر آرہا ہے۔ اس کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ وہ میں نے ہی بنوایا ہے۔ اس کے باہر میں نے چونے کی ایک لمبی سی جگہ بنوادی ہے۔ اور اس پر موٹے حروف سے یہ عبارت لکھوائی ہے۔ "میرے آقا یہ مکان آپ کا ہے میرا تو نہیں۔" میں سمجھتا ہوں کہ جس مکان پر یہ بورڈ لگا ہوگا۔ اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام داخل ہو جائیں گے۔ ہاں ایک بات بیان کرنی رہ گئی۔ خواب میں میں نے پہلے ایک لمبی عبارت تجویز کی ہے کہ اس جگہ تفصیل سے لکھواؤں لیکن جگہ اتنی نہیں۔ اس لئے میں نے مختصر سا فقرہ تجویز کیا۔ کہ "میرے آقا یہ مکان آپ کا ہے میرا تو نہیں۔" اور خواب میں میں بہت خوش ہوتا ہوں۔ کہ اب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سیدھے اس گھر میں داخل ہو جائیں گے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔"

"اس خواب کی ایک تعبیر میں یہ سمجھتا ہوں کہ چونکہ ظاہری لحاظ سے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے مکانوں کی قلت ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس میں بتایا ہے کہ جو شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں پر دروازے بند کرتا ہے گویا وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دروازے بند کرتا ہے۔ اور جو رسول کریمؐ اور حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں پر دروازہ کھولتا ہے۔ گویا وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے اپنے گھر کے دروازے کھولتا ہے۔" (الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۶۹ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے سے بہتر ہے البتہ ابھی فلو کا اثر باقی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ حضور ایدہ اللہ کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

[redacted]

ربوہ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بالعموم ضعف کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ

انشاء اللہ العزیز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کا معائنہ ۲ دسمبر بعد نماز عصر ۴ بجے شام فرمائیں گے تمام کارکنان ۳½ بجے تک دفتر جلسہ سالانہ میں پہنچ جاویں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں مسجد مبارک میں نماز تہجد باجماعت

حسب سابق امسال بھی ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو مسجد مبارک ربوہ میں نماز تہجد باجماعت اور درس قرآن کریم کا انتظام کیا گیا ہے ۴½ بجے نماز تہجد شروع ہوا کرے گی اور نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم ہوا کرے گا۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

راولپنڈی کی سپیشل ٹرین

ایک سپیشل ٹرین برائے ربوہ مورخہ ۲۸ دسمبر شام چھ بجے راولپنڈی سے روانہ ہوگی احباب زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں

افسر جلسہ سالانہ

درخواست ہائے دعا

ربوہ۔ مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس روزنامہ الفضل کی سب سے چھوٹی بچی عزیزہ فرزانہ تحسین بعمر تین ماہ ۲۱ اور ۲۲ دسمبر ۱۹۶۹ء کی درمیانی شب بقضائے الٰہی فوت ہو گئی احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کے والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محترم شیخ رشید احمد صاحب کارکن تعلیم الاسلام کالج ربوہ بعارضہ نمونیا بیمار ہیں تکلیف زیادہ ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ فتح ۱۳۴۸ ہش

مسلمانوں کی موجودہ دردناک حالت اور اس کا علاج

(۵)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اس کام کو سرانجام دینے کے لئے جو اجمالی پروگرام پیش کیا ہے وہ حسبِ ذیل ہے :-

"اِس وقت ہمارے دو بڑے ضروری کام ہیں۔ ایک یہ کہ عرب میں اشاعت ہو۔ دوسرے یورپ پر اتمامِ حجت کریں۔ عرب پر اِس لئے کہ اندرونی طور پر وہ حق رکھتے ہیں۔ ایک بہت بڑا حصہ ایسا ہو گا کہ اُن کو معلوم بھی نہ ہو گا کہ خدا نے کوئی سلسلہ قائم کیا ہے۔ اور یہ ہمارا فرض ہے کہ اُن کو پہنچائیں۔ اگر نہ پہنچا تو معصیت ہو گی۔ ایسا ہی یورپ والے حق رکھتے ہیں کہ اُنکی غلطیاں ظاہر کی جاویں کہ وہ ایک بندہ کو خدا بنا کر خدا سے دُور جا پڑے ہیں۔ یورپ کا تو یہ حال ہو گیا ہے کہ واقعی اخلد الی الارض کا مصداق ہو گیا ہے۔ طرح طرح کی ایجادیں صنعتیں ہوتی رہتی ہیں۔ اس سے تعجب مت کرو کہ یورپ ارضی علوم وفنون میں ترقی کر رہا ہے۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب آسمانی علوم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں تو پھر زمین ہی کی باتیں سُوجھا کرتی ہیں۔ یہ کبھی ثابت نہیں ہؤا کہ نبی بھی کلیں بنایا کرتے تھے یا اُن کی ساری کوششیں اور ہمتیں ارضی ایجادات کی انتہا ہوتی تھیں۔

آج جو اخرجت الارض اثقالھا کا زمانہ ہے یہ مسیح موعود ہی کے وقت کے لئے مخصوص تھا۔ چنانچہ اب دیکھو کہ کس قدر ایجادیں اور نئی کانیں نکل رہی ہیں۔ ان کی نظیر پہلے کسی زمانہ میں نہیں ملتی ہے۔ میرے نزدیک طاعون بھی اسی میں داخل ہے۔ اس کی جڑ زمین میں ہے۔ پہلا اثر چوہوں پر ہوتا ہے۔ غرض اس وقت جبکہ زمینی علوم کمال تک پہنچ رہے ہیں۔ توہینِ اسلام کی حد ہو چکی ہے۔ کون کہہ سکتا ہے کہ اس پچاس ساٹھ سال میں جس قدر کتابیں۔ اخبار رسالے توہینِ اسلام میں شائع ہوئے ہیں کبھی ہوئے تھے؟ پس جب نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے تو کوئی مومن نہیں بنتا جب تک کہ اس کے دل میں غیرت نہ ہو۔ بے غیرت آدمی دیّوث ہوتا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۵۳، صفحہ ۲۵۴)

(باقی)

رباعیات

خلافت ہے شیرازہ بندِ مُسلماں
خلافت ہے شانِ بلندِ مُسلماں
نہ راشد اگر ہو تو کیسا خلیفہ
ہے بہرِ جناں وہ کمندِ مُسلماں

دمِ مسیحِ زماں لآ الٰہ اِلّا اللہ
رگِ چمن میں رواں لآ الٰہ اِلّا اللہ
اسی سے آتی ہے تازہ بتازہ فصلِ بہار
ہے مرگِ دورِ خزاں لآ الٰہ اِلّا اللہ

یہ مَیں جانتا ہوں یہ مُجھ کو خبر ہے
دوا میں بھی ان کی دُعا کا اثر ہے
دوا میں بشر زیرِ مشقِ طبیباں
دُعا میں خُدا خود طبیبِ بشر ہے

تنویر

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہو گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا اٹھترواں سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۴۸ ہش (مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہو گا انشاء اللہ

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کے لئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ارشاد فرمودہ نہایت ضروری ہدایات

(۱)

جلسہ سالانہ میں شمولیت زیادتی ایمان کا موجب ہے

"جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے۔ باہر کی جماعتوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہاں آنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ جلسہ سالانہ میں شمولیت ایمان کی زیادتی کا موجب ہوتی ہے۔" (فرمودہ المصلح الموعود ۱۵ دسمبر ۱۹۵۰ء)

(۲)

جلسہ پر کون آئے

"پس میں جماعت کو تنبیہ کرتا ہوں کہ جلسہ سالانہ پر وہ لوگ آئیں جو جلسہ گاہ میں بیٹھ کر تقاریر سنیں۔ اور جو لوگ تقاریر نہیں سن سکتے۔ وہ جلسہ پر ہرگز نہ آئیں ہرگز نہ آئیں۔ پھر دوست ان لوگوں کو ساتھ لائیں۔ جن کو وہ جلسہ گاہ میں تقاریر میں بٹھا سکتے ہیں۔ جو غیر از جماعت لوگ یہاں آکر تقاریر نہیں سن سکتے۔ وہ حصولِ علم کے لئے نہیں آتے۔" (فرمودہ المصلح الموعود ایضاً)

(۳)

دوست ذکرِ الٰہی کریں

"احباب کو اسلامی جماعتوں کے مطابق اپنا پروگرام بنانا چاہیئے۔ اور اکثر وقت ذکرِ الٰہی میں صرف کرنا چاہیئے۔ اور جو لوگ اس قسم کے اجتماعوں کی غرض کو پورا نہیں کرتے۔ اور خدا تعالےٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے اپنے وقت کو کسی پروگرام کے ماتحت خرچ نہیں کرتے۔ اور گپیں ہانکنے اور بازاروں میں ادھر ادھر پھرنے سے اپنے آپ کو روک نہیں سکتے۔ ان کے لئے ان کے خاندان کے لئے اور دین کے لئے یہ زیادہ برکت والی بات ہوگی کہ وہ یہاں نہ آئیں کیونکہ ان کا یہاں آنا۔ اور پھر اپنے وقت کو لغو باتوں میں ضائع کر دینا ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے خدا تعالےٰ کی ناراضگی کا موجب ہو جاتا ہے۔" (ایضاً)

"جو دوست یہاں آئیں۔ وہ اس طرح سے یہاں رہیں کہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اپنے ایمان کی ترقی اور دین کے سیکھنے میں خرچ کریں۔ اور جو لوگ ادھر ادھر کھڑے ہو کر گپیں ہانکتے ہیں۔ ان کا نہ آنا یہاں آنے سے بہتر ہے۔" (ایضاً)

"الٰہی جماعتوں کو جو خصوصیت دوسروں سے ممتاز کر دیتی ہے۔ وہ یہی ہوتی ہے کہ ان کی اکثریت اللہ تعالےٰ کی محبت میں محو ہوتی ہے۔ اور اس کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے۔ پس اس خصوصیت کو قائم رکھو۔ اور اپنے وجود کو دنیا سے قطع تعلق کر کے اتنا ہلکا بنا لو کہ اللہ تعالےٰ کے فرشتے تمہیں آسانی کے ساتھ بلند سے بلند مقام تک لے جائیں۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاؤ۔ اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ اللہ تعالےٰ کی طرف راغب کرنے اور اپنے قلوب کو اس کے ذکر کی طرف مائل کرنے کی کوشش کرو تا اس کی رضا حاصل ہو۔"

(تقریر حضرت مصلح الموعود ۲۶ دسمبر ۱۹۵۲ء از المصلح یکم جنوری ۱۹۵۴ء)

(۴)

بعض جلسہ سننے نہیں بلکہ دیکھنے آتے ہیں

"میں باہر سے آنے والوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ جلسہ سالانہ پر نہ آئیں۔ وہ جلسہ سالانہ پر آئیں اور خوب آئیں۔ غیر از جماعت لوگ کو اپنے ساتھ لائیں۔ لیکن میں ان سے اتنا ضرور کہوں گا کہ کچھ عرصہ سے جلسہ پر آنے والوں میں یہ میلان پیدا ہو گیا ہے۔ کہ جلسے کا نام۔ آرام۔ سہولت اور مہمان نوازی رکھ لیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ جلسہ سالانہ پر آکر بھی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ وہ جلسہ دیکھنے آتے ہیں سننے نہیں آتے۔ ایسے لوگوں کو میں کہونگا کہ وہ یہاں تقاریر نہ سن کر گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اگر یہاں آکر تقاریر نہیں سننی تو بہتر ہے وہ یہاں نہ آئیں۔ اور اس طرح وہ غیر از جماعت افراد جو ان کے ساتھ آئیں۔ اگر وہ جلسہ کی تقاریر سننے کے لئے تیار نہیں۔ یا جو انہیں ساتھ لاتے ہیں انہیں جلسے میں بٹھانے پر قادر نہیں۔ تو میں انہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان کا میلہ کے رنگ میں یہاں آنا انہیں خود بھی گنہگار بناتا ہے۔ اور دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو انہیں دیکھتے ہیں۔ وہ بھی ان کی وجہ سے گنہگار بنتے ہیں۔ وہ انہیں دیکھ کر ان کی سی حرکات کرنے لگ جاتے ہیں۔"

(المصلح الموعود ۱۹۵۲ء فرمودہ ۱۹ دسمبر از الفضل ۲۳ دسمبر ۱۹۵۲ء)

(۵)

اسلامی اجتماع میلوں کی شکل اختیار نہ کریں

"اگرچہ اجتماع برکت کا موجب ہوتے ہیں۔ لیکن اجتماع مختلف قسم کی خرابیوں کا موجب بھی ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ بعض اوقات میلوں کی شکل اختیار کر جاتے ہیں تو ان کی برکتیں چھن جاتی ہیں۔ اس لئے باہر سے آنے والے احباب اس طرف خاص توجہ کریں اور کوشش کریں کہ ہمارے اس قسم کے اسلامی اجتماع میلوں کی شکل اختیار نہ کریں۔" (المصلح الموعود فرمودہ ۲۳ مارچ ۱۹۵۱ء)

"بعض مقامات مقدس ہوتے ہیں (وہ بھی ایک مقدس مقام ہے۔ جب رہنے والے بھی مقدس ہوں۔ اور مقام بھی مقدس ہو۔ اور دل بھی دعا میں لگا ہوا ہو تو دعا کی قبولیت میں کونسی کسر رہ جاتی ہے۔ خدا تعالےٰ تو قدوس پہلے سے ہے۔ پس تم اپنے یہاں آنے کو زیادہ سے زیادہ موجب برکات بناؤ۔ تم نے سردی برداشت کی ہے۔ یہاں آنے کے لئے پیسے خرچ کئے ہیں۔ تم بیوی بچوں سے جدا ہوئے ہو۔ اپنے کاموں کا نقصان کیا ہے پس اس تکلیف کا کچھ تو صلہ ملنا چاہیئے۔ یاد رکھو خدا تعالےٰ تمہیں ان باتوں کا صلہ دینے کے لئے تیار ہے۔ لیکن صلہ لینے کے لئے تمہیں برتن بھی تو پیش کرنا چاہیئے۔ اگر تم اپنا برتن پیش کرتے۔ تو خدا تعالےٰ صلہ کیسے دے گا۔ پس تم دعاؤں میں لگ جاؤ۔ اپنے اوقات کو زیادہ سے زیادہ موجب برکات بناؤ۔ تو یہ برتن بن جائے گا۔ جس میں خدا تعالےٰ اپنا صلہ ڈال دے گا۔"

(فرمودہ المصلح الموعود ۲۶ دسمبر ۱۹۵۲ء)

(۶)

جلسہ سالانہ پر آکر وقت ضائع کرنیوالے کی مثال

"اگر ہم ایسا نہیں کرتے (دعائیں اور ذکر الٰہی نہ کرتے) تو یہ اس جولاہے والی حرکت

ہوئی جو بازار میں تیل لینے گیا۔ اور برتن چھوٹا ہونے کی وجہ سے اس نے سارا تیل ضائع کر دیا۔ کہتے ہیں کسی جولاہے نے اپنے بیٹے کو تیل خریدنے کے لئے بھیجا۔ اس نے ایک برتن لے لیا۔ اور اندازہ لگایا کہ اس میں سارا تیل آجائے گا۔ وہ برتن ایک کٹورا تھا جس کے پیچھے ایک حلقہ سا بنا ہوتا ہے اس نے دوکاندار سے کہا اس برتن میں تیل ڈال دو۔ دوکاندار نے اس برتن میں تیل ڈال دیا۔ برتن بھر گیا۔ اور کچھ تیل بچ رہا۔ دوکاندار نے کہا اتنا تیل بچ گیا ہے جولاہے کے لڑکے نے کہا کوئی بات نہیں۔ اس نے برتن الٹ دیا اور کہا باقی تیل اس حلقے میں ڈال دو۔ جونہی اس نے برتن الٹا۔ سارا تیل بہہ گیا۔ اور جب کٹورے کے پیندے میں تیل ڈلوا کر اس نے کٹورا سیدھا کیا وہ سارا تیل بھی گر گیا۔ پس ایسا آدمی جو جلسہ سننے کے لئے یہاں آتا ہے اور یہاں آکر اپنا وقت ضائع کر دیتا ہے۔ اس کی مثال اس جولاہے کے بیٹے کی سی ہے جس نے اپنا سارا تیل ضائع کر دیا تو اپنے وقتوں کو اس طرح استعمال کرو کہ کوئی وقت ضائع نہ ہو۔"

"اصل اور مقدم چیز تو جلسہ ہے اور ایسی چیزیں جو اس میں مخل ہوں یا تقریروں کے اثر میں روک بننے والی ہوں وہ کسی صورت میں جائز نہیں ہو سکتیں"

(فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۰ء)

(۷)

بیمار بازاروں میں نہ پھریں

"جو لوگ یہاں آکر بیمار ہو جائیں یا پہلے سے بیمار ہوں لیکن جلسہ پر اخلاص کی وجہ سے آجائیں۔ اور وہ جلسہ گاہ میں سارا وقت نہ بیٹھ سکیں تو وہ بازاروں میں نہ پھریں۔ دوکانوں پر نہ بیٹھیں بلکہ اپنی بیرکوں یا ان جگہوں میں بیٹھیں جہاں وہ ٹھہرے ہوئے ہوں۔"

(فرمودہ المصلح الموعود ۱۹ دسمبر ۵۲ء)

"میں یہ نہیں کہتا کہ بیمار بھی جلسہ گاہ میں بیٹھیں انہیں تندرست رکھنا ہمارا کام ہے۔ انہیں اپنی صحت بچانے کی کوشش کرنی چاہیئے وہ بے شک آرام کریں لیکن انہیں یہ طریق اختیار نہیں کرنا چاہیئے کہ وہ بازاروں میں جائیں اور دوکانوں پر بیٹھیں وہ جلسہ سے بے شک . . . . . .

. . . . . .

باہر چلے جائیں لیکن اپنی بیرکوں اور بیٹھکوں میں بیٹھیں۔ اگر انہیں کوئی کرانک بیماری ہے تو الگ بات ہے۔ ورنہ ہمارا ڈاکٹر موجود ہوگا ان کے پاس جا کر علاج کرانا چاہیئے۔ بہرحال انہیں گھروں میں بیٹھنا چاہیئے تاکہ دوسرے لوگ ان کے برے نمونے سے متاثر نہ ہوں" (الفضل)

دوستوں کو ہومیو پیتھی کے متعلق معلومات فراہم کرنے کے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

دوسری سالانہ ہومیو پیتھک نمائش

کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس میں عام ہومیو پیتھک و بایوکیمک ادویات۔ ہمارے ادارہ جات کی مجرب ادویات۔ انسانی جسم کی ساخت کے متعلق وضاحتی چارٹ اردو اور انگریزی میں یورپ امریکہ پاکستان اور بھارت کے چوٹی کے ڈاکٹروں کی ہومیو پیتھک و بایوکیمک کتب کی نمائش ہوگی۔

ہم احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں نمائش دیکھنے کی دعوت دیتے ہیں۔

کارکنان ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاک خانہ گول بازار ربوہ

جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء پر

جماعتی ملاقاتوں کا پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے ایام میں جماعتی ملاقاتوں کا پروگرام درج ذیل ہے۔ جماعتیں اپنی اپنی ملاقات کی تاریخ اور وقت نوٹ کر لیں۔ اور اس کے مطابق ملاقات کا شرف حاصل کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

تاریخ	وقت	نام جماعت ہائے	عرصہ ملاقات
۲۶ ۱۲/۶۹	۸-۰۰ بجے صبح	لاہور شہر و ضلع	۵۰ منٹ
"	"	کیمبل پور شہر و ضلع	۵ "
"	۷-۳۰ شام	گجرات شہر و ضلع	۴۵ "
"	"	میانوالی شہر و ضلع	۵ "
"	"	پشاور و ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن	۴۵ "
"	"	جہلم شہر و ضلع	۱۰ "
"	"	ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع	۱۰ "
"	"	سلیموال شہر و ضلع	۲۵ "
۲۷ ۱۲/۶۹	۸-۰۰ بجے صبح	ملتان شہر و ضلع	۴۰ "
"	"	راولپنڈی شہر و ضلع	۴۵ "
"	۷-۳۰ شام	سیالکوٹ شہر و ضلع	۸۰ "
"	"	بیعت	۱۰ "
"	"	گوجرانوالہ شہر و ضلع	۵۰ "
۲۸ ۱۲/۶۹	۸-۰۰ بجے صبح	حیدرآباد و خیرپور ڈویژن	۴۰ "
"	"	کراچی	۳۵ "
"	"	آزاد کشمیر	۱۵ "
"	۷-۳۰ شام	کوئٹہ، بلوچستان	۱۵ "
"	"	بہاولپور ڈویژن ہر سہ اضلاع	۳۵ "
"	"	بیعت	۱۰ "
"	"	جھنگ شہر و ضلع	۱۵ "
"	"	شیخوپورہ شہر و ضلع	۳۵ "
"	"	مظفر گڑھ شہر و ضلع	۱۰ "
۲۹ ۱۲/۶۹	۹-۰۰ بجے صبح	سرگودھا شہر و ضلع	۵۰ "
		بیعت	۱۰ "
		لائل پور شہر و ضلع	۵۰ "
		مشرقی پاکستان	۱۰ "
		بیرون ممالک	۱۰ "
		ہندوستان ماسوائے قادیان	۲۰ "
		قادیان	۲۰ "

حضرت سید امجد علی شاہ صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

حضرت سید امجد علی شاہ صاحب مرحوم آف سیالکوٹ سے میرا تعارف اس وقت ہوا تھا جب آپ انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور (غیر مبائعین) کے جنرل سیکرٹری ہوا کرتے تھے ان کی طبیعت میں شرافت تھی اور انہیں افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دوسرے غیر مبائع صاحبان کے طریق پر بغض اور دشمنی نہ تھی بلکہ وہ اس طرز عداوت اختیار کرنے والے غیر مبائعین کو ناپسند کرتے تھے ان کی دلی خواہش تھی کہ جماعت احمدیہ کے دونوں فریقوں میں مکمل اتحاد نہ ہو سکے تو کم از کم مصالحت ضرور ہو جائے

انہیں قادیان آنے کی بھی دعوت دی گئی جسے انہوں نے بخوشی منظور کر لیا اور قادیان پہنچے۔

ہمارے استاد حضرت میر محمد اسحاق صاحب ناظر ضیافت رضی اللہ عنہ نے اپنی طبیعت کے مطابق پورا پورا اکرام ضیف کیا۔ مجھے یاد ہے کہ خاکسار نے جب حضرت شاہ صاحب مرحوم کو کھانے پر اپنے گھر بلایا تو مذہبی گفتگو بھی نہایت پیارے انداز سے ہوئی۔ حضرت شاہ صاحب نے فرمایا کہ کوئی ایسا طریق ہونا چاہیئے کہ دونوں فریق کے اخبارات ایک دوسرے کے خلاف سخت زبانی نہ کریں۔ میں نے عرض کیا کہ یہ تو کچھ مشکل نہیں ہمارے ہاں تو پہلے ہی بڑی احتیاط کی جاتی ہے میں ان دنوں رسالہ فرقان قادیان کا ایڈیٹر تھا جو ان دنوں صرف غیر مبائعین کے متعلق مقالات شائع کیا کرتا تھا اور ان کے اعتراضات کے جوابات دیا کرتا تھا۔ میں نے عرض کیا کہ آپ اس رسالہ کے کسی مضمون یا کسی فقرہ کے متعلق فرمائیں کہ وہ نازیبا ہے تو اس کے بارے میں معذرت شائع کر دی جائیگی اور آئندہ مزید احتیاط کی جائیگی جماعتی روزنامہ الفضل بھی حضرت امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ کے منشاء کے مطابق اس بارے میں بالکل خاموشی بھی اختیار کر سکتا ہے مگر آپ فرمائیں کہ پیغام صلح کو کون روکے گا؟ حضرت شاہ صاحب اس پر سوچ میں پڑ گئے۔ اسی مرحلہ پر میں نے یہ بھی عرض کیا کہ اصل بات یہ ہے کہ جماعت احمدیت کی تبلیغی مہمات کی راہ میں آپ لوگوں (غیر مبائعین) کا ذکر بالکل غیر ضروری ہے۔ ہمارا سیدھا مسلک ہے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ قادیان میں پیدا ہوئے وہیں آپ کا مدفن ہے اور وہی شروع سے جماعت احمدیہ کا مرکز رہا ہے اور وہی آج ہمارا مرکز ہے آپ کا دعویٰ مسیح اور غیر تشریعی انبیاء کا ہونے کا ہے۔ جسے جماعت احمدیہ روز اول سے مانتی ہے اور یہ بات سب غیر احمدی بھی جانتے ہیں جماعت کا عملی موقف بھی سب کو معلوم ہے اس سارے موضوع میں غیر مبائعین کے ذکر کی کہیں ضرورت نہیں پڑتی۔ اس لئے ہماری تبلیغ تو آپ لوگوں کے ذکر کے بغیر ہو سکتی ہے اور ہو رہی ہے مگر آپ (غیر مبائعین) نے جو غلط موقف اختیار کیا ہے اس میں آپ اپنی تبلیغ یہاں سے شروع کرتے ہیں کہ ہمارا مرکز لاہور ہے قادیان نہیں اور قادیانی تمہیں یہ یہ کہتے ہیں اور ہم تمہارے بارے میں یہ خیالات رکھتے ہیں۔ میں نے حضرت شاہ صاحب مرحوم سے یہ ساری باتیں کھل کر دردمندانہ انداز میں کی تھیں۔

حضرت استاذنا المحترم سید محمد اسحاق صاحبؓ نے متعدد موقعوں پر حضرت شاہ صاحب سے نہایت مؤثر انداز میں گفتگو فرمائی تھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت شاہ صاحبؓ کے اعزاز میں دعوت دی تھی خاکسار کو بھی حاضری کا شرف حاصل تھا اس مجلس میں میں نے حضور رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حضور شاہ صاحب کی خواہش ہے کہ اخبارات میں ایک دوسرے کے متعلق تلخ لہجہ نہیں ہونا چاہیئے بلکہ فریقین میں مصالحت ہو جانی چاہیئے حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہماری طرف سے تو صرف جواب دیا جاتا ہے اگر اُدھر سے زیادتی نہ ہو تو ہماری طرف سے تو غیر مبائعین کا ذکر کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے اگر شاہ صاحب پیغام صلح کے بارے میں انتظام کرا سکیں گے تو ہم ہر طرح ایسی مصالحت کے لئے تیار ہیں۔ بلکہ اسے پسند کریں گے۔

حضور رضی اللہ عنہ کے ارشادات کا حضرت شاہ صاحب پر خاص اثر تھا۔ اس کے تھوڑے عرصہ بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق عطا فرما دی کہ بیعت خلافت کر کے جماعتی خدمات میں حصہ لیں۔ چنانچہ حضرت شاہ صاحب بجسم تبلیغ بن گئے۔ خاندانی شرافت و وجاہت کے علاوہ بہت سی ذاتی خوبیوں کے آپ مالک تھے۔ گفتگو کا انداز محبت سے پُر ہوتا تھا۔ طبیعت میں جود و سخاوت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ صاحب علم بزرگ تھے۔ ان کی گفتگو میں روحانیت کا رنگ جھلکتا تھا۔ مہمان نوازی ان کا خاص وصف تھا۔ سیالکوٹ کی جماعت کے سالانہ جلسوں کے موقعہ پر مجھے کئی مرتبہ حضرت شاہ صاحب کے ہاں قیام کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ وہاں روحانی ماحول میسر آتا تھا اللہ تعالیٰ نے انہیں جماعتہائے ضلع سیالکوٹ کے امیر کے طور پر بھی خدمات بجا لانے کی سعادت عطا فرمائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کے درجات بلند فرمائے اور ان کے جملہ فرزندوں اور پسماندگان کو دینی خدمات کے لحاظ سے ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے اور جماعت احمدیہ سیالکوٹ کو ہمیشہ روحانی بزرگوں کی قیادت میں ترقی کی طرف قدم اٹھاتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

محترم سید امجد علی شاہ صاحب کی وفات پر جماعت احمدیہ سیالکوٹ کی تعزیتی قرارداد

جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ نے ۱۲ فتح ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بعد نماز جمعہ ایک ہنگامی اجلاس میں حسب ذیل قرارداد پاس کی:۔

مکرم جناب سید امجد علی شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ جو مورخہ ۲۹ رمضان ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۰ فتح ۱۳۴۸ ہش (۱۰ دسمبر) کو تقریباً ۲ بجے دوپہر ایک لمبی بیماری کے بعد بعمر تقریباً ۸۴ سال اس دارِ فانی سے عالم جاودانی کو کوچ کر گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کی وفات پر مقامی جماعت کے تمام افراد انتہائی رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ جناب شاہ صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے احمدیت کی نعمت پائی اور پھر قادیان میں تعلیم حاصل کی۔ گو آپ مارچ ۱۹۱۴ء کے اختلاف کے وقت غیر مبائعین میں شامل ہو گئے تھے مگر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے آپ ۱۹۲۴ء میں دامن خلافت سے وابستہ ہو گئے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اور پھر آپ جماعت سیالکوٹ میں نہایت اخلاص و محبت سے سکرٹری تعلیم و تربیت، سکرٹری اصلاح و ارشاد، قضاء، امارت ضلع اور امیر مقامی وغیرہ کے فرائض کو بطریق احسن سرانجام دیتے رہے۔ آپ صحابی ہونے کے علاوہ حاجی اور جماعت سیالکوٹ میں ایک عالم باعمل اور نہایت ہی بزرگ شخصیت تھے۔ آپ کی وفات جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے لئے بہت بڑا المیہ ہے۔ ہم ممبران جماعت احمدیہ سیالکوٹ جناب شاہ صاحب مرحوم کے تمام عزیزان اور لواحقین سے دلی ہمدردی اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جناب شاہ کے درجات بلند کرے۔ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے ضعیف بھائی اور بہنوں کے علاوہ آپ کی اولاد اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں اور نیکیوں کا ان سب کو وارث بنائے اور آپ کی وفات سے جو خلا جماعت سیالکوٹ میں پیدا ہو گیا ہے مولیٰ کریم اسکو اپنے فضل سے پُر فرما دے۔ آمین ثم آمین۔

ممبران جماعت احمدیہ
شہر سیالکوٹ

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

عام ہومیپیتھک و بایوکیمک ادویات پر
۵ فیصد کمشن!
حاصل کرنے کیلئے ۲۴ تا ۳۰ دسمبر
ہمارے شفاخانہ میں
تشریف لائیں
نوٹ: ادویات کے ریٹ پاکستان کے تھوک فروش اداروں کے Rates کے مطابق ہونگے
یہ رعایت بڑے بڑے مستقل گاہکوں کے علاوہ ہر
کو دی جائیگی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی متصل ڈاکخانہ گوالمنڈی لاہور

ادارہ المصنفین کی اہم مطبوعات۔ تاریخ احمدیت۔ شرح بخاری شریف۔ تفسیر سورۃ فاتحہ

ضلع سیالکوٹ کے امراء صاحبان کی ایک اہم میٹنگ

(۱) ضلع سیالکوٹ کے امراء صاحبان کی ایک اہم میٹنگ مورخہ ۱۲/۲/۶۹ بروز ہفتہ مسجد مبارک ربوہ میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہوگی۔ تمام امرا صاحبان ۷ بجے صبح تک مسجد میں پہنچ جاویں۔

(۲) حلقہ امارت بہلولپور ضلع سیالکوٹ کے امیر کا انتخاب بھی اس موقعہ پر ہوگا۔ حلقہ بہلولپور کے تمام صدر صاحبان ۷ بجے تک مسجد مبارک ربوہ میں ۱۲/۲/۶۹ بروز ہفتہ جمع ہو جاویں۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

تلاش گمشدہ

میرا خالہ زاد بھائی منظور احمد ولد تاج دین دارالنصر شرقی ربوہ مورخہ ۱۳/۱۱/۶۹ سے گھر سے لاپتہ ہے۔ عمر تقریباً ۱۷ سال ہے۔ صحت اچھی ہے۔ تھوڑا بہت معماری کا کام کرتا ہے۔ اچانک گھر سے غائب ہونے کی وجہ سے اس کی والدہ سخت پریشان ہے اگر عزیز خود پڑھے تو فوراً گھر آ جائے یا کسی دوست کو علم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر مشکور و ممنون فرماویں۔ (مرزا خلیل احمد قمر دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ)

دعائے مغفرت

میرے نسبتی برادر سلیم احمد صاحب موسے والا ضلع سیالکوٹ کی اہلیہ محترمہ شریف بیگم صاحبہ مورخہ ۱۲/۱۱/۶۹ شام مختصر سی علالت کے بعد ہمارے دل کو حزیں بنا کر اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ سلسلہ کے مہمانوں کی خدمت میں بہت خوشی محسوس کرتیں۔ اپنے عزیز و اقارب سے بہت اچھا سلوک تھا۔ آپ کی یادگار آپ کے چار کم سن بچے ایک لڑکا اور تین لڑکیاں موجود ہیں۔ تمام خاندان کو آپ کی وفات کا سخت صدمہ ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خاندان کو صبر کرنے اور مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مجاہد ہومیو ہاسپٹل آباد

۲۔ میرے دادا امیاں عمر دین صاحب مورخہ ۹ دسمبر ۶۹ء اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ ۹ دسمبر کو حضور نے جنازہ بعد از نماز ظہر مسجد مبارک میں پڑھا اور مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم صحابی تھے اور سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے آپ جہاں جہاں بھی رہے جماعتی تنظیموں کے عہدہ دار رہے آپ کی تبلیغ کی وجہ سے کئی احباب حلقہ بگوش احمدیت ہوئے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا کریں کہ خدا انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (عبدالحفیظ ۵۰۔ بلاک B شمس آباد۔ لاہور)

دلچسپ اور مفید طبی تجربات

از جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم اے مؤلف اصحاب احمد قادیان

آپ کی تجویز کردہ "بے بی ٹانک" دونوں بچوں کو استعمال کرا رہا ہوں۔ حیرت انگیز اثر کیا۔ دونوں نے پہلے روز سے "مٹی کھانا ترک کر دیا"

پیکنگ ۱/۲۵/۳/- ڈاک خرچ ۱/۵۰ معالجین اور سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمشن

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

۳۔ سیرالیون مغربی افریقہ سے بذریعہ تار عزیزم کمال الدین صہیب احمد سلمہ ربہ نے اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ بیمار ہیں وہ ایسے علاقہ کے احمدیہ سکول میں بطور پروفیسر کام کر رہے ہیں جہاں قریب و جوار کی آبادی میں کوئی موزون ہسپتال نہیں ہے۔ عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(روشن الدین احمد واقف زندگی)

کریم میڈیکل ہال لائل پور کی رائے ہے

ہمارے تجربہ میں "ناصر دواخانہ" کے مرکبات معیاری ثابت ہوئے ہیں اور عوام میں مقبول ہو رہے ہیں۔ عام استعمال کی دواؤں میں "اکسیر پائیوریا" اور "تریاق معدہ" خاص طور پر زیادہ فروخت ہوتے ہیں۔

اکسیر پائیوریا دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ شکایت کے لئے شافی علاج

قیمت:۔ ایک روپیہ پچاس پیسے

ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ (فون نمبر ۳۴)

درخواست ہائے دعا

۱۔ ہفتہ عشرہ سے دل کے عارضہ بلڈ پریشر اور ذیابیطس کے دوبارہ دورہ میں مبتلا ہوں احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ میری صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار احسان علی ۷ میکلوڈ روڈ لاہور)

(۲) محترم ملک فضل احمد صاحب بلڈ پریشر کے دورہ میں مبتلا ہیں حالت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (مرزا رحمہ کاتب)

۳۔ خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم میاں عبدالکریم صاحب آجکل گنج مغلپورہ میں شدید طور پر بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ افریقہ بلیشیا)

۴۔ میرے بھائی جان مکرم داؤد احمد صاحب حنیف مبلغ گیمبیا تقریباً چار سال تک وہاں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۱۵/۱۲/۶۹ کو ربوہ کے لئے روانہ ہو چکے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور وہ بخیر و عافیت وطن واپس تشریف لائیں (چوہدری رشید احمد ارشد کارکن بیت المال آمد ربوہ)

۵۔ خاکسار کی والدہ محترمہ فہمیدہ بیگم پال بیوہ محمد دین صاحب پال مرحوم عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ البیومن (Albumin) مسلسل بیمار چلی آ رہی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں گردہ۔ جگر۔ معدہ کی کارکردگی میں کمی واقع ہو گئی ہے نیز سارے جسم پر خصوصاً چہرہ اور پاؤں پر کافی سوجن پڑ چکی ہے۔ کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی۔ کافی علاج کروایا جا رہا ہے۔ طبیعت میں بے چینی گھبراہٹ بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(خاکسار مبشر احمد پال ابن محمد دین پال مرحوم ۹/۱۲ سرکلر روڈ سیالکوٹ شہر)

۶۔ ہمارے ایک دوست مکرم شرافت علی صاحب انگلستان میں چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے"

احمد توفیق چوہدری بیمن سنگھ (مشرقی پاکستان)

۷۔ خاکسار کے والد محترم گذشتہ ایک ماہ سے بیمار چلے ہیں۔ جسمانی کمزوری اس قدر ہو گئی ہے کہ چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(شریف احمد کارکن دفتر بیت المال ربوہ)

ایک لاکھ بھی کم

ماہنامہ الفرقان کی توسیع اشاعت کے پیش نظر حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی ایک خواہش کا ذکر کرتے ہوئے قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اگر ایسے رسالہ کی اشاعت ایک لاکھ بھی ہو تو پھر بھی دنیا کی موجودہ ضرورت کے لحاظ سے کم ہے"

اس بابرکت خواہش کی تکمیل میں خود رسالہ خرید لیجئے اور دوسروں کو تحریک کیجئے۔ جزاکم اللہ

سالانہ چندہ آٹھ روپے صرف

منیجر الفرقان ربوہ پاکستان

فاؤنٹین پین کے لئے چائنا سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب روزنامہ الفضل ربوہ سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں جلسہ کے دوران وہاں تشریف لائیں۔ اور خریداری نمبر بھی اپنے ساتھ ضرور لائیں (مینیجر الفضل)

سلسلہ احمدیہ کی روایات اور قادیان کی پاکیزہ زندگی کو یاد رکھنے کیلئے

حضرت قاضی اکمل صاحب کی نظموں کا مجموعہ

نغمۂ اکمل

نوجوانوں اور بچوں کے پاس ہونا ضروری ہے۔ جلسہ سالانہ پر کتب فروشوں سے دستیاب ہوگا

بدر بک بیورو۔ ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عام اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات

کا لیبل پڑھ لیا کریں۔

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے

بہترین تحفہ

ہمیشہ خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل پڑھ لیا کریں۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہمارے سٹال گول بازار سے خریدیں

منیجر شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

شمع کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کیلئے

بے نظیر کاجل

دواخانہ فضل الٰہی گوگیرا بیوالہ

درخواست دعا

میری دادی حاجی ف محمد بیگم صاحبہ کافی دنوں سے بخار چلی آ رہی ہیں ان کی کامل دعا جل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (منظور احمد شاد۔ دارالصدر غربی ربوہ)

ضرورت ہے

ایک محنتی دیانتدار خادمہ کی ضرورت ہے جو کہ اچھی قسم کا کھانا پکانا جانتی ہو۔ اور گھر کی صفائی کا بھی کام کر سکتی ہو۔ اگر کوئی بیوہ یا اکیلی عورت ہو تو اسے ترجیح دی جائے گی۔ اگر کوئی رات دن رہنے والی ہو تو اس کے لئے رہائش کا بھی انتظام ہوگا۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ کی سفارش ساتھ لائیں۔

(مبشرہ پروین "الفردوس" محلہ دارالصدر غربی (الف) ربوہ)

اعلان نکاح

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۶۹ء کو محترم عزیزم محمود احمد ابن صوفی تاج دین صاحب محلہ باغبان پورہ گوجرانوالہ کا نکاح ہمراہ آنسہ صدیقہ صاحبہ بنت حاجی شریف احمد صاحب محلہ دارالصدر غربی ب ربوہ سے مبلغ چار ہزار روپے حق مہر پر مسجد مبارک میں بعد نماز عصر پڑھا احباب کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(حاجی شریف احمد صراف محلہ دارالصدر غربی ب۔ ربوہ)

موسم سرما کے تحفے

بیوٹی لوشن

چہرہ کی جلد کو ملائم رکھنے اور موسم سرما کے اثرات سے محفوظ رکھنے میں بے نظیر ہے نیز مہاسے چھائیاں کیل۔ اور چہرہ کے بدنما داغ دور کرنے میں لاجواب ہے لگاتے وقت شیشی ہلائیں۔ صبح گرم پانی سے صابن کے ساتھ منہ دھولیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

شربت خانہ ساز

نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی، دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹوں۔ بڑوں سب کے لئے

یکساں مفید ہے

نمونہ کی شیشی سوا روپیہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

تبخیر معدہ کا شرطیہ کامیاب علاج

تبخیر معدہ موجودہ زمانہ کی خطرناک اور عام مرض ہے جس کا نتیجہ پیٹ میں ہوا اور قبض ہوتا ہے بالآخر زندگی نہایت اجیرن اور مایوس کن ہو جاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ میں فتور اور بہت سی دیگر پیچیدگیوں کا پیدا ہونا لازمی امر ہے۔ انشاء اللہ چند یوم میں مرض جڑ سے نکل جائے گی۔

حکیم فضل الٰہی اف گولمبو۔ غلہ منڈی رحمت بازار ربوہ

بواسیر کا تسلی بخش علاج

چار کیپسول کا مکمل کورس

نیو پائلز کورس قیمت صرف ۸ روپے

۱۵۰ سے زائد انسانی اور حیوانی تجربات کا کتابچہ مفت

شاہ ہومیو چیک سٹور رحمت بازار ربوہ

چند تبلیغی و تربیتی کتابیں

۱۔ حضرت مسیح کشمیر میں مع دیگر شاہکار مضامین تصویر قیمت ۵ روپے

۲۔ مقدس کفن پر لیسرچ کا مکمل بیان مع فوٹو مفت

۳۔ چشمدید شہادت واقعہ صلیب مسیح از والد بشارت درد روپیہ

۴۔ اعلانات خدا کلام مع مناجات جسم ہر دو ین روپیہ

حکیم عبد اللطیف شاہد تاجر کتب الفضل لوئر کولمبو ربوہ

زود جام عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا ۱۶/-

طلاء اکسیر

دندگی اور حرارت کا سرچشمہ ۵/-

فولادی گولیاں

بہترین مقوی اعصاب دوا ۵/-

حب جواہر مہرہ

قلب و دماغ اور روح کا بہترین ساتھی ۳۰/-

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

دلچسپ اور مفید طبی تجربات

از جناب مکرم سلیم صاحب چکیاں کلاں ڈاک خانہ سوہاوہ

"آپ کی اکسیر بھادوں آپ کے گھر میں موجود ہے خاص مفید ہے آپ ختم ہو گئی ہے جلدی ضرورت ہے کیونکہ بھادوں کا موسم ہے۔"

قیمت فی پیکٹ ۱/- درجن پر ۳۲ فی صد کمیشن

۲ درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔

کیمرڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

خریداران الفضل کے لئے

ضروری اعلان!

جو خریدار احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر روزنامہ الفضل کا چندہ جمع کرانا چاہیں یا اپنے اخبار سے متعلق کوئی بات دریافت کرنا چاہیں ان سے یہ درخواست ہے کہ وہ اپنا خریداری نمبر جو آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے وہ ضرور ساتھ لائیں تاکہ حساب کتاب میں کسی قسم کی کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ بصورت دیگر تعمیل میں بلاوجہ تاخیر ہوگی۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا ایک دروازہ

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ ستمبر ۱۹۶۷ء کو خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا:-

"رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا ایک دروازہ جو اللہ نے ہم پر کھولا ہے وہ جلسہ سالانہ ہے ہمارا جلسہ سالانہ پر اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام والسلام کے ارشاد کی روشنی میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ بے شمار برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اور بہت سارے گناہ اور غفلتیں اور کوتاہیاں اور کمزوریاں اور نقائص مغفرت کی چادر میں ڈھانپ دیئے جاتے ہیں۔ احمدیوں کا کثرت سے جلسہ پر آنا بھی ایک معجزہ ہے خدا کے مسیح کا اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند کا اور بڑی قربانی ہے جماعت کی۔ جو اس موقع پر بھی وہ پیش کرتی ہے۔ یہ تو درست ہے کہ ہماری جماعت میں بعض امیر بھی ہیں جن پر جلسہ میں شمولیت کی وجہ سے کوئی مالی مار نہیں پڑتا نہ کوئی تنگی محسوس کرتے ہیں۔ جس طرح وہ گھروں میں خرچ کر رہے ہوتے ہیں اس موقع پر بھی خرچ کرتے ہیں۔ ان کو یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ ہم پر کوئی بار پڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی اپنی برکتوں اور رحمتوں سے نوازتا ہے۔ لیکن اکثریت ایسے لوگوں کی ہے کہ جو سال بھر میں شمولیت کی تیاری کرتے رہتے ہیں۔ پیسہ پیسہ جوڑتے ہیں بعض کھانے کے خرچ میں سے ایک حصہ بچاتے ہیں کپڑے نہیں بناتے۔ بچوں کو ننگے پاؤں پھرنے دیتے ہیں تاکہ ان کے پاس اتنے پیسے جمع ہو جائیں کہ وہ جلسہ میں شریک ہو سکیں۔ اگر آپ اس تفصیل میں جائیں اور آنے والوں کا تفصیلی جائزہ لیں تو حیران ہو جائیں آپ ان کے ایثار اور قربانی کو دیکھ کر۔ اور سامنے یہ باتیں رکھیں تو وہ مانے گا نہیں۔ وہ کہے گا یونہی گپیں مار رہے ہو تم۔ ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ پچاس ساٹھ ہزار آدمی جلسہ میں شامل ہونے کی غرض سے اس قسم کی تکالیف سارا سال برداشت کرتا رہا ہو۔ پس جماعت جلسہ میں شمولیت کے لئے بڑی قربانیاں دیتی ہے اور اللہ تعالیٰ جو بڑا ہی فضل کرنے والا اور بڑی رحمت کرنے والا ہے جماعت پر ان دنوں میں بھی اور بعد میں بھی ان قربانیوں کو دیکھ کے لیکن خصوصاً ان دنوں میں بڑی برکت نازل کرتا ہے، ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ مغفرت کی چادریں ان کو چھپا لیتا ہے۔ اپنے نور کی چادر میں انہیں لپیٹ لیتا ہے۔ جب وہ آتے ہیں تب بھی وہ مخلص احمدی ہوتے ہیں لیکن جب وہ واپس ہوتے ہیں تو اپنے اخلاص میں پہلے سے بھی کہیں بڑھ کے ہوتے ہیں۔ جلسہ کے موقع پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نظارے دیکھتے ہیں ایک دوسرے کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ ایک لاکھ آدمی اجتماعی دعا کر رہا ہو، اللہ تعالیٰ کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہو، اگر خلوص نیت ہو، اگر صبر نہ ہو، اگر نخوت نہ ہو۔ اگر یہ خیال نہ ہو کہ ہمارا کوئی حق ہے جو ہم نے اپنے رب سے لینا ہے بلکہ نہایت عاجزی اور تواضع اور انکسار کے ساتھ دعائیں کی جائیں تو اتنا بڑا مجمع جب دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نظارے جلسہ کے ایام میں ہزاروں احمدی دیکھتے ہیں ...

اس (یعنی جلسہ میں شمولیت) کے لئے ابھی سے تیاری کر لیں۔ اگر پہلے تیاری نہیں کی کسی نے رخصتیں لینی ہوتی ہیں، گھر کو سنبھالنے کے لئے انتظام کرنا ہوتا ہے پانچ دس دن کے لئے گھر اکیلا چھوڑنا ہوتا ہے خصوصاً جب اس محلہ کی اکثریت احمدیوں کی ہو اور وہ جا رہے ہوں تو کئی دوست اپنے گھروں کو بظاہر "عورتوں" چھوڑ کر جلسہ میں شمولیت کے لئے آ جاتے ہیں اور اپنے گھروں کو ننگا چھوڑ آتے ہیں۔ منافقوں نے تو کہا تھا کہ ہمارے گھر عورتیں ہیں ہم جہاد میں شامل نہیں ہو سکتے۔ احمدی کہتا ہے کہ منافق کو میرا گھر بھی عورت نظر آئے گا کیونکہ ان گھروں پر خدا تعالیٰ کی رحمت اور حفاظت کا نزول اسے نظر نہیں آ رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کو نظر نہیں آ رہے تو تم منافق عورت اس کو سمجھو میں اس کو تمہاری زبان میں عورت ہی چھوڑ جاتا ہوں۔ کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے گھر کی حفاظت کرنے والا ہے اور اکثر اللہ تعالیٰ حفاظت بھی کرتا ہے اور بعض دفعہ امتحان بھی لیتا ہے لیکن مومن کہتا ہے کہ اے خدا! میں اپنے گھر کو اکیلا چھوڑ آیا تیری رضا کے حصول کے لئے اگر تیری رضا کا حصول جلسہ میں شمولیت کی خاطر اور قربانی اور گھر کے لوٹے جانے کے نتیجہ میں حاصل ہونا ہے تو میں اس پر بھی خوش ہوں۔ میرا گھر ہزار بار لوٹا جائے تیری رضا ایک لحظہ کے لئے مجھ سے جدا نہ ہو، وہ مجھے ہمیشہ حاصل رہے۔ پس میں دوستوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلسہ میں زیادہ سے زیادہ شامل ہوں۔"

جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ آنے والی سپیشل گاڑیوں کے متعلق ضروری اعلان

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کراچی، لاہور، سیالکوٹ، نارووال، گجرات اور پنڈی سے سپیشل ٹرینیں چلیں گی۔ انشاء اللہ۔

کراچی، راولپنڈی، نارووال اور گجرات کی سپیشل ٹرینیں ۲۴ دسمبر کو ربوہ کے لئے روانہ ہوں گی۔ سیالکوٹ اور لاہور کی سپیشل ٹرینیں ۲۵ دسمبر کو چلیں گی۔ اوقات روانگی کے بارے میں احباب اپنے اپنے مقام کے سٹیشن ماسٹر سے رابطہ قائم فرمائیں۔

بسوں کے ذریعے سفر کرنے والے احباب لائل پور اور سرگودھا پہنچ کر معاونین استقبال سے رابطہ قائم فرمائیں۔

(عبدالرشید غنی ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم صوفی محمد رفیع صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل ہے چند یوم سے بیمار ہیں اور طبیعت نڈھال سی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ محترم صوفی صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

(قریشی عبدالرحمٰن ناظم اعلیٰ انصار اللہ علاقائی سابق سندھ)

۲۔ کراچی سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم جناب نبی بخش صاحب شدید علالت پر بیمار ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

۳۔ میرا بیٹا عزیزم محمود طاہر عمر تین سال شدید بیمار ہے۔ پتا میں پتھری ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیز کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(مبشر احمد ناصر پسرور)

تقریب رخصتانہ!

ربوہ ۱۵ فتح ۱۳۴۸ ہش۔ مطابق ۱۵ دسمبر ۱۹۶۹ء دو بجے بعد دوپہر مکرم اقبال احمد صاحب نجم متعلم جامعہ احمدیہ کی ہمشیرہ عزیزہ رفیعہ بدر صاحبہ (جو مکرم چوہدری علی محمد صاحب راولپنڈی صاحبزادی اور مکرم بابو محمد بخش صاحب انبالوی مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ کی پوتی ہیں) کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۱۴ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بعد نماز مغرب مسجد ناصر دارالرحمت غربی) میں جو مکرم چوہدری مبارک علی صاحب حسنا بی اے ابن چوہدری نور احمد صاحب آف جنڈوالی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے ساتھ اڑھائی ہزار روپیہ حق مہر پر محترم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نے پڑھایا تھا۔

۱۵ دسمبر کو تقریب رخصتانہ کا آغاز محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ نے کی۔ بعدہٗ مکرم ناصر احمد صاحب شمس نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ بعدہٗ محترم مفتی صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ دعا کے بعد بارات جو ۱۴ دسمبر کو ربوہ آئی تھی بذریعہ بس ڈسکہ روانہ ہو گئی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے سخیر و برکت کا موجب اور ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ میں دکان لگانے والے دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کے لئے ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے قواعد کے مطابق لائسنس فیس ادا کرنی ضروری ہوگی اس کے لئے ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے باقاعدہ رسید جاری کی جائے گی۔ (منتظم بازار جلسہ سالانہ)